© rasailojaraid.com

آئینی پٹیشن پر ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۱ ہجری کو نافذ العمل قرار دیا گیا جس میں موجودہ پارلیمنٹ کی منظوری سے چند ترامیم کی گئی ہیں مگر اب بھی کافی سقم اور خامیاں موجود ہیں جنھیں دُور کرنا بھی ازبس ضروری ہے۔

مؤلف مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے ایک اہم علمی موضوع پر یہ کتاب قومی زبان اُردو میں اور سلیس و عام فہم انداز میں مرتب کی ہے۔ یہ کاوش مجموعی لحاظ سے قابلِ قدر ہے۔ اس سے اراکینِ عدلیہ، قانون کے طلبا، علما اور تعلیم یافتہ حضرات براہِ راست استفادہ کرسکیں گے۔ (محمد اسماعیل قریشی)

قرآنِ مجید ایک تعارف، ڈاکٹر محمود احمد غازی۔ دعوہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، پوسٹ بکس نمبر ۱۴۸۵، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۲۴۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

ڈاکٹر محمود احمد غازی (صدر بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد) کی متنوع دل چسپیاں جن علوم وفنون میں ہیں، ان میں قرآن حکیم بطور خاص شامل ہے۔ زیرنظر کتاب موصوف کے لیکچر ہیں جو انھوں نے دعوۃ اکیڈمی کے زیراہتمام فیصل مسجد اسلام آباد کے معتکفین کو دیے۔ بعدازاں ایک صاحب نے انھیں فیتے سے صفحۂ قرطاس پر منتقل کیا۔ کتاب میں قرآن مجید کے متعلق پانچ پہلوؤں پر عام فہم مگر مستند معلومات یکجا کر دی گئی ہیں۔ ان میں قرآن مجید کے ناموں کی معنویت، اس کا موضوع، کیفیتِ نزول اور ترتیب وتدوین سے متعلق معلومات شامل ہیں۔

آپ نے بھرپور استدلال کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ دن اور رات کا کوئی لمحہ ایسا نہیں جہاں دنیا کے کسی نہ کسی مقام پر قرآن پاک کی تلاوت، تعلیم اور تدریس کا کام نہ ہو رہا ہو۔ (ص ۱۱)

کتاب میں غلطیاں نہ ہونے کے برابر ہیں تاہم سورہ القدر کی آیت ایک میں انزلنٰہ کی جگہ انزلنا اور سورہ بنی اسرائیل کی آیت ۸۲ میں وننزل کی جگہ ونزل درج ہوگیا ہے۔ کتاب عوام کے لیے عام فہم اور سہل انداز میں مرتب کی گئی ہے، تاہم اہلِ علم بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ (ڈاکٹر محمد عبداللہ)

© rasailojaraid.com